I-SAPS Informing Policies, Reforming Practices
Institute of
Social and Policy Sciences

ilm IDEAS
ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS
FOR EDUCATION IN PAKISTAN

UKaid
from the British people

PP-255

مظفرگڑھ

تعلیمی صورتحال

تعلیم تک رسائی کا حق

معیاری تعلیم کا حق

تعلیم اور عوامی رہنماؤں کی ذمہ داری

PP-255 مظفرگڑھ : تعلیمی صورتحال

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور علم آئیڈیاز بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ ممکن ہو سکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی جماعتیں نہ صرف تعلیمی پالیسی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان کی شراکت معنی خیز اور مثبت نتائج کی حامل ہو۔

عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر کسی بھی حلقہ میں تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ چونکہ تمام سیاسی جماعتیں عوام کی نمائندہ ہیں اس لیے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ کے لیے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی جماعت کے قائدین' اعلیٰ سطح کے عہدیداران اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آ سکتی ہے جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورتحال کو بہتر کیا جا سکتا ہے اور تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ اس تناظر میں یہ ضروری ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ اس مقصد کے لیے یہ معلوماتی کتابچہ تیار کیا گیا ہے جو کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں معلومات واعداد وشمار فراہم کرتا ہے تاکہ ان معلومات کو عوام الناس اور عوامی نمائندگان تعلیمی بہتری کیلئے استعمال کر سکیں۔

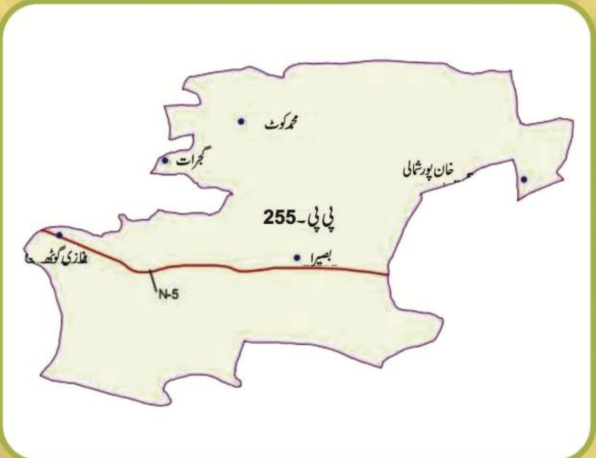

نقشہ
PP-255
مظفرگڑھ

مرد رائے دہندگان کی تعداد	84857 :
خواتین رائے دہندگان کی تعداد	75153 :
کل تعداد رائے دہندگان	160010 :

حلقہ میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد	227 :
اساتذہ کی تعداد	1037:
داخل شدہ بچوں کی تعداد	45806:

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی سہولتیں دستیاب ہیں جو کہ خوش آئند ہیں مگر موجود سہولتوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے اور ارباب اختیار سے توجہ چاہتی ہے۔ اسی طرح بہت سے سکول بنیادی سہولتوں خصوصاً بجلی اور چار دیواری سے محروم ہیں۔ اس صورت حال کی ذمہ داری بطور شہری ہم سب پر بھی ہے۔ اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھیں تو یہ صورت حال بہتر ہو سکتی ہے۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

02

حلقہ میں 02 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

بیت الخلاء کی سہولت:

بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد

02

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 02 سکول ایسے ہیں جہاں یہ سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

چار دیواری:

بغیر چار دیواری کے سکولوں کی تعداد

23

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 23 ہے۔ سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ کچھ سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے محروم سکولوں کی تعداد

42

حلقہ میں 42 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے۔

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد وشمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔ جسکو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور عوامی نمائندگان اور ارباب اختیار کے لیے توجہ طلب ہے۔ جسے بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ عوامی نمائندے اور محکمہ تعلیم کے متعلقین فوری عملی اقدامات کریں۔

تیسری کلاس کے 56 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

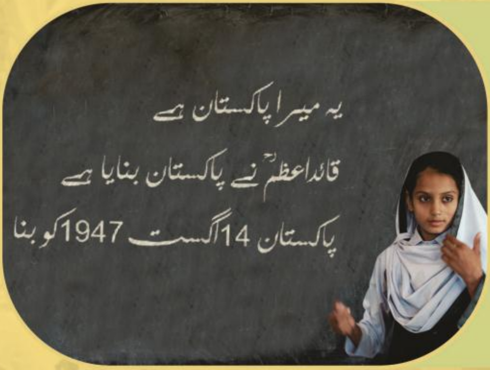

56 فیصد بچے

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 56 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے 57 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

57 فیصد بچے

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 57 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

61 فیصد بچے

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ:

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح ہے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ
3ارب 86 کروڑ 70لاکھ روپے

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
3ارب78کروڑ10لاکھ روپے

دیگر اشیا(الاونس ودیگر اخراجات)
7کروڑ73لاکھ40ہزار روپے

محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:
33 کروڑ93لاکھ29ہزارروپے

ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے والی رقم:
45 کروڑ55لاکھ10ہزارروپے

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 455510,000 روپے ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 339329,000 روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی، بجلی کے بغیر، لیٹرین کے بغیر، چاردیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم ہے۔

سرکاری سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے تینوں گراف حلقہ میں طلباء اساتذہ تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ان گراف میں دیئے گئے اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ کے کچھ سکولوں میں طلباء اساتذہ تناسب بہتر کرنے کی ضرورت ہے تا کہ انسانی وسائل کے استعمال کو مناسب اور موزوں بنایا جا سکے۔ عوامی رہنماء اور ارباب اختیار اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھرپور کوششیں کریں۔

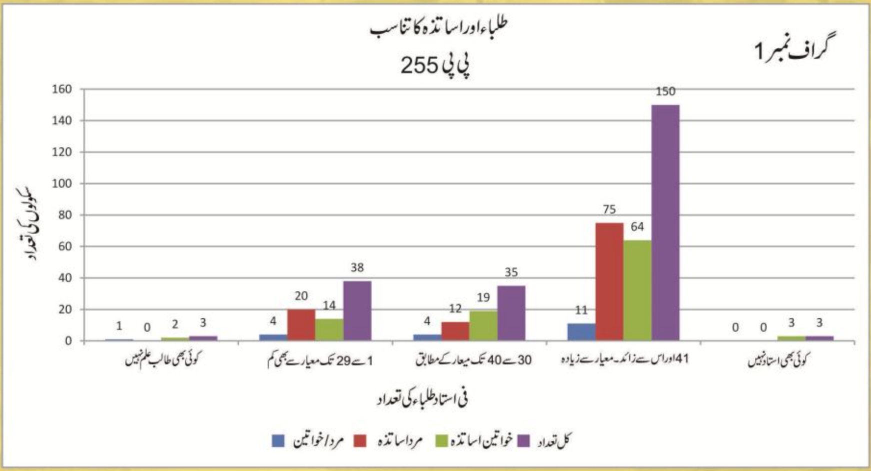

درج بالا گراف نمبر 1 میں اعداد وشمار کے مطابق اس حلقہ میں **38** ایسے سکول ہیں جہاں محض 1 سے 29 طلباء کیلئے ایک استاد متعین ہے جو کہ وسائل کے ضیاع کے مترادف ہے جسے موزوں (Rationalize) بنانے کی ضرورت ہے۔اسی طرح **150** سکول ایسے ہیں جہاں 41 یا اس سے زیادہ طلباء کیلئے ایک استاد مقرر ہے جو کہ مقرر شدہ معیار سے کافی کم ہے۔اوپر دیئے گئے اعداد وشمار ارباب اختیار کیلئے توجہ طلب ہیں تا کہ طلباء اساتذہ کا تناسب اس طرح سے کیا جائے کہ انسانی وسائل کو موزوں بنایا جا سکے۔اور حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار (40 طلباء کیلئے ایک استاد ہے) کے مطابق کیا جائے تا کہ طلباء کو مناسب وقت اور توجہ دی جا سکے اور تعلیمی معیار میں بہتری ممکن ہو سکے۔یہ تمام صورتحال اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ عوامی نمائندے خاص طور پر حلقہ کے ایم پی اے صاحب/صاحبہ اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور اس تحقیق کے نتیجے میں سامنے آنے والے ان مسائل کو ممکنہ حد تک حل کرنے کی کوشش کریں۔

گراف نمبر 1 میں دیئے گئے اعداد وشمار میں سے 3 سکولوں کے نام گراف نمبر 2 میں دیئے گئے ہیں جہاں 4 سے09 طلباء کیلئے ایک استاد مختص ہے۔اس کا مطلب ہے کہ یہاں اساتذہ کی تعداد بچوں کی تعداد کے لحاظ سے زیادہ ہے جس کو موزوں (Rationalize) بنانے کی اشد ضرورت ہے تاکہ ایسے سکولوں میں اساتذہ کی ضرورت پوری کی جاسکے جہاں اساتذہ کی کمی ہے۔توقع کی جاتی ہے کہ اس توجہ طلب مسئلے کو حل کرنے کیلئے جلد پیشرفت کی جائے گی۔

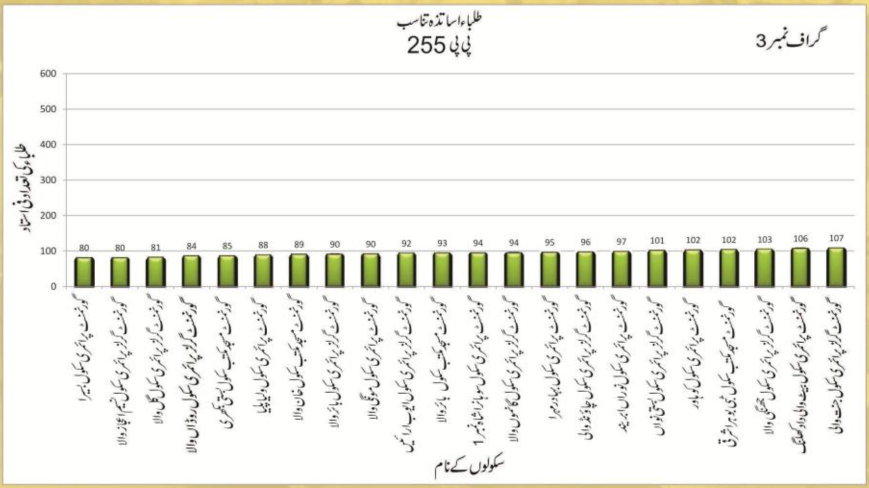

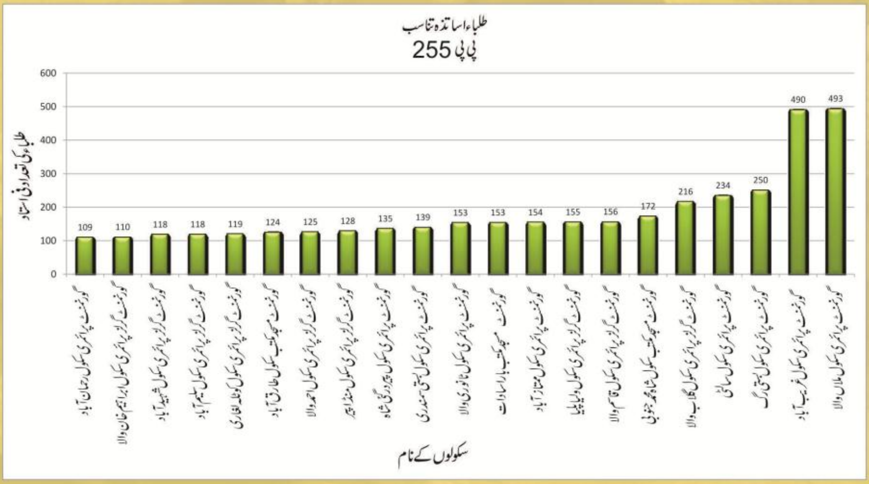

گراف نمبر 1 میں دیئے گئے اعداد وشمار میں سے 43 سکولوں کے نام گراف نمبر 3 میں دیئے گئے ہیں جہاں 80 سے 493 طلباء کیلئے ایک استاد ہے جو کہ حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار کے اعتبار سے انتہائی غیر متوازن ہے۔ یہ تناسب 40:1 ہونا چاہیے۔اس تناسب کو معیار کے مطابق کرنے کیلئے عوامی نمائندوں، شہریوں اور شعبہ تعلیم کے متعلقین کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو معیاری تعلیم چاہیے

حلقہ میں 160010 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 75153 اور مرد ووٹر کی تعداد 84857 ہے۔ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور عوامی نمائندوں سے مطالبہ کریں کہ انہیں اپنے بچوں کے لیے معیاری تعلیم چاہیئے

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

- گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول غازی گھاٹ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول میرالی والی

- گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول غازی گھاٹ
- گورنمنٹ پرائمری سکول ساون والا

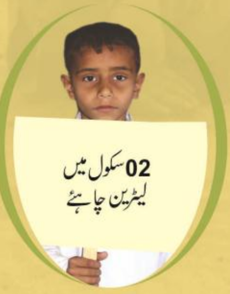

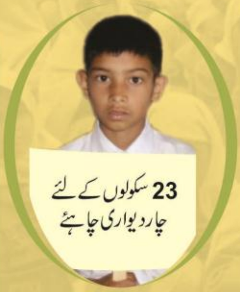

- گورنمنٹ پرائمری سکول سنارے والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول منظور آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول تنواری والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول مولن والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی بھکاری
- گورنمنٹ ہائی سکول شریف چھجڑاء
- گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول غازی گھاٹ
- گورنمنٹ گرلز ہائی سکول شریف چھجڑاء
- گورنمنٹ پرائمری سکول گلاب گرمانی
- گورنمنٹ پرائمری سکول فیض آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول درکھان والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول سناراشاہ ۲
- گورنمنٹ پرائمری سکول سناراشاہ ۱
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی روگ
- گورنمنٹ پرائمری سکول جنت والی
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک عبدالرحمٰن
- گورنمنٹ پرائمری سکول ساغر آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول بیت لوڈا
- گورنمنٹ پرائمری سکول والی داد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ایوب آرائیں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جان والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول رانجھے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول خان والا

- گورنمنٹ پرائمری سکول سنارے والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول منظور آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کوہاوڑ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بشارت والا
- گورنمنٹ ایلمنٹری سکول بستی کھرا
- گورنمنٹ ایلمنٹری سکول عجب والا
- گورنمنٹ گرلز ایلمنٹری سکول غازی گھاٹ
- گورنمنٹ پرائمری سکول چاون والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول باراجدید
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹ لاشاری
- گورنمنٹ پرائمری سکول فیض آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول شادی خان
- گورنمنٹ پرائمری سکول نواں اختر آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول بشیر والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول ساون والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی رگ
- گورنمنٹ پرائمری سکول کمال والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک عبدالرحمٰن
- گورنمنٹ پرائمری سکول ڈول والی
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک گودر
- گورنمنٹ پرائمری سکول جریں
- گورنمنٹ پرائمری سکول بٹھارے والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول چندریں
- گورنمنٹ گرلز ایلمنٹری سکول یاراڈہا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بیروالا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پیروالا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول وائنس
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول منڈہ پیر

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول شاہ محمد جنوبی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول عمران آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول احمد والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بھٹیاں والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول رام کلی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول شاہ محمد جنوبی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی چھٹانی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول پیر محمد موسیٰ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول رانجھے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول طارق آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بیر والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی باڑا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پلے والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جمال والا

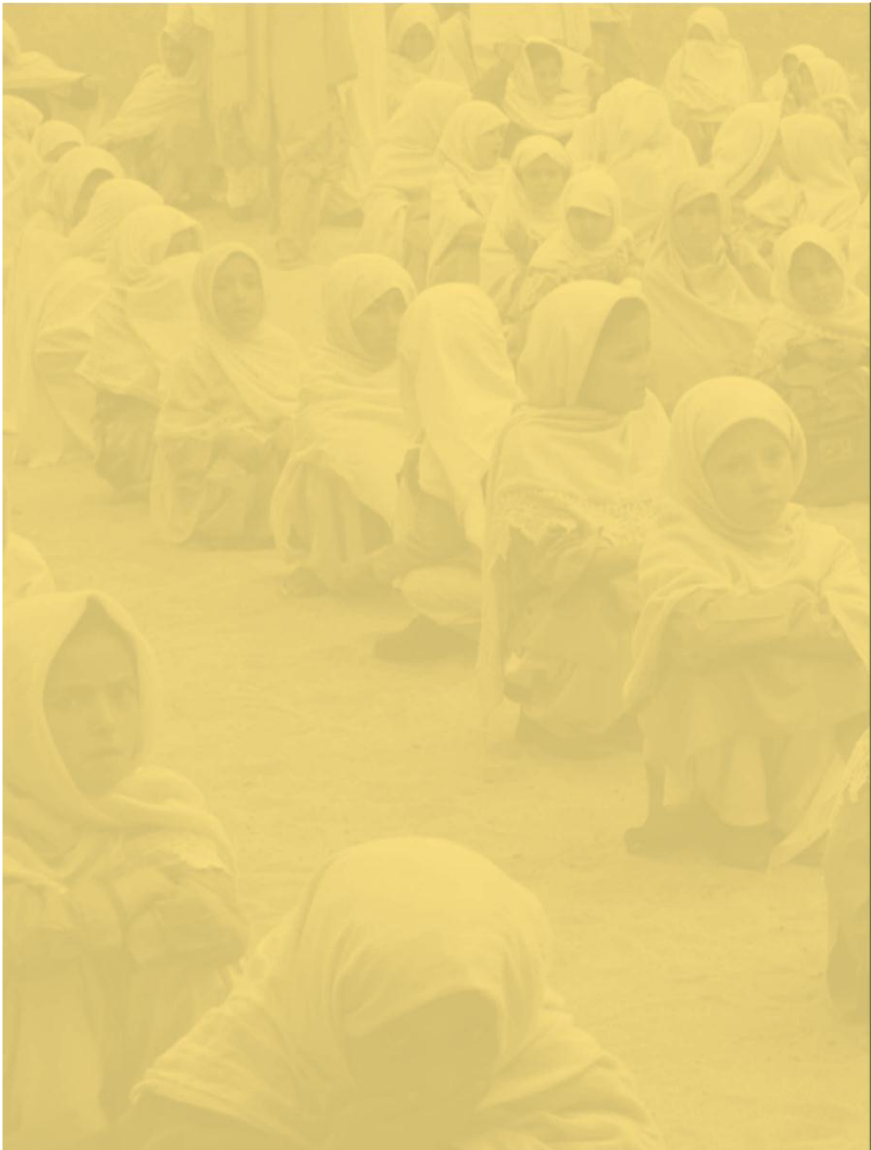

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہء تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہء تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کیلئے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام وانصرام وغیرہ شامل ہیں۔

ضلع مظفر گڑھ میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کی خاطر انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (Ilm Ideas) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

یہ معلوماتی کتابچہ I-SAPS نے علم آئیڈیاز کی معاونت سے تیار کیا ہے۔ علم آئیڈیاز کا اس کتابچے کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org info@i-saps.org 051-111-739-739

@I_SAPS facebook.com/I-SAPS